سوال

(137)آیت اور حدیث میں تضاد نہیں ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا یہ حدیث صحیح ہے «اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰی یَقُوْلُوْالَااِلٰہَ اِلاَّاللّٰہ» اور کیا یہ اس آیت کریمہ سے متضاد تو نہیں ہے ؟

وَقٰتِلوافى سَبيلِ اللَّهِ الَّذينَ يُقـٰتِلونَكُم وَلا تَعتَدوا ۚ إِنَّ اللَّهَ لا يُحِبُّ المُعتَدينَ ﴿١٩٠﴾... سورة البقرة

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ حدیث صحیح ہے، اس موضوع کی اور بھی بہت سی احادیث ہیں اور یہ آیت کریمہ کے متضاد بھی نہیں ہے کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ :

وَقٰتِلوافى سَبيلِ اللَّهِ الَّذينَ يُقـٰتِلونَكُم ... ﴿١٩٠﴾... سورة البقرة

''لڑواللہ کی راہ میں ان سے جو تم سے لڑتے ہیں اور زیادتی نہ کرو،۔''

سے مراد کفار و مشرکین سے لڑنا ہے کیونکہ وہ لَااِلٰہَ اِلاَّاللّٰہ کے قائل اور اس کے تقاضوں کے مطابق عمل کرنے والے نہیں ہیں، لہٰذا ان سے لڑنا جہاد فی سبیل اللہ ہے۔ اس طرح اگر کوئی شخص لاالہ الااللہ تو پڑھے مگر اس کے حق کے مطابق عمل نہ کرے اور دین کے بعض ارکان کو ترک کردے یا بعض محرمات کو حلال سمجھے اور اس پر اصرار کرے تو ایسے شخص سے لڑنا بھی جہاد فی سبیل اللہ ہے کیونکہ حدیث میں ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : ''جو شخص لاالہ الااللہ کہہ دے تو اس نے یقینا اپنا مال اور اپنی جان کو مجھ سے محفوظ کرلیا الا یہ کہ از روئے اسلام پر کوئی حق واجب الادا ہو۔''

---

(۱) صحیح البخاري، الزكاة، باب وجوب الزكاة، حدیث: 1399

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص120

محدث فتویٰ